سوال

حیض اور نفاس والی عورت کا حج کے مہینوں۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب طواف افاضہ سے قبل حیض شروع ہو جائے تو کیا حکم ہے؟ جب کہ اس نے دیگر تمام مناسک ادا کیے ہوں اور حیض ایام تشریق کے بعد تک جاری رہا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب طواف حج سے قبل عورت کا حیض یا نفاس شروع ہو جائے تو اس کے ذمہ طواف باقی رہے گا، حتیٰ کہ جب پاک ہو جائے تو غسل کر کے طواف حج کرے خواہ یہ طواف حج کے کئی دنوں بعد کرنا پڑے خواہ محرم یا صفر ہی میں کیوں نہ کرنا پڑے کیونکہ اس کے لیے کوئی متعین وقت نہیں ہے۔ بعض اہل علم کا قول یہ ہے کہ اسے قدر موخر کرنا جائز نہیں کہ ماہ ذوالحج ختم ہو جائے لیکن یہ قول بلا دلیل ہے، لہذا صحیح قول یہی ہے کہ اسے ذوالحج کے بعد تک موخر کرنا بھی جائز ہے لیکن اگر استطاعت ہو تو پھر افضل یہ ہے کہ طواف جلد کر لیا جائے اور اگر اسے ذوالحج سے موخر کر دیا تو پھر بھی یہ جائز ہے اور اس صورت میں دم بھی لازم نہیں ہے۔

حیض اور نفاس والی عورتیں معذور ہیں لہذا ان کے لیے طواف کو موخر کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ان کے لیے اس کے بغیر اور کوئی چارہ کار بھی تو نہیں، لہذا وہ جب بھی پاک ہوں طواف کر لیں خواہ ذوالحج میں پاک ہوں یا محرم میں۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ